ڈسپلے کی اصل اَپگریڈ؟ مشاہدات میں نئے ملٹی میڈیا

(سفارت اُنشی اور اسٹریٹجک)

ہیلتھ کیئر کمپنی ایکسلسیئر ہیلتھ کے ڈائریکٹر آپریشنز ڈاکٹر نوید الزمان نے بدھ کو ایک پریس بریفنگ میں بتایا کہ ادارے کے 14 ہسپتالوں میں ایک ہی دن میں 3 ہزار 2 مریض رپورٹ کیے گئے۔ ان میں سے 1 ہزار 1 مریض ڈینگی بخار کے مشتبہ کیس تھے جبکہ 1 ہزار 1 مریض گیسٹرو انٹرائٹس کے شکار ہوئے۔ ڈاکٹر نوید الزمان کے مطابق ایمرجنسی وارڈ میں بستر کی دستیابی 92 فیصد تک پہنچ گئی اور کئی مریضوں کو فرش پر عارضی بستر دینے پڑے۔

ڈاکٹر نوید الزمان نے کہا کہ ’’ہم نے ہسپتال کے اندر الگ ڈینگی وارڈ بنایا ہے اور ہر مریض کا پلیٹ لیٹ کاؤنٹ روزانہ کی بنیاد پر چیک کیا جا رہا ہے۔ ادویات کا اسٹاک 18 دن کے لیے کافی ہے اور ہم نے ضلعی انتظامیہ سے مزید 5 ہزار یونٹ خون کا مطالبہ کیا ہے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ ایکسلسیئر ہیلتھ کے 3 ایمبولینس یونٹ شہر کے مختلف علاقوں میں مریض اٹھا رہے ہیں اور ہیلپ لائن پر 24 گھنٹے کال لی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر نوید الزمان کے مطابق ہسپتال میں ڈینگی کے 312 مریض داخل ہیں جبکہ 1 ہزار 1 مریض ڈسچارج کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہمارے ڈاکٹرز اور نرسز چھٹی پر ہیں اور 6 گھنٹے کی شفٹ میں کام کر رہے ہیں۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ شہری اپنے گھروں میں پانی جمع نہ ہونے دیں اور بخار کی صورت میں فوراً ہسپتال پہنچیں۔‘‘ ان کے مطابق ہسپتال میں خون کے 4 یونٹ روزانہ ضائع ہو رہے ہیں جو ڈینگی مریضوں کی وجہ سے ہے۔

ڈاکٹر نوید الزمان نے کہا کہ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں 12 بستر ڈینگی کے لیے مختص کیے گئے ہیں اور آؤٹ پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ میں الگ کاؤنٹر بنایا گیا ہے تاکہ دوسرے مریض متاثر نہ ہوں۔ ان کے مطابق ہسپتال میں 6 ایمبولینس اور 2 ایمبولینس کشتیاں بھی تیار رکھی گئی ہیں تاکہ نشیبی علاقوں سے مریض منتقل کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ضلعی انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ فوگنگ اور اسپرے مہم تیز کی جائے اور ہر یونین کونسل میں ریپڈ ایکشن ٹیم بنائی جائے۔‘‘

ڈاکٹر نوید الزمان نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی فیس 1 ہزار روپے سے کم کر کے 500 روپے کر دی گئی ہے تاکہ غریب مریض بھی ٹیسٹ کروا سکیں۔ ان کے مطابق ہسپتال میں ڈینگی کے 3 ٹیسٹ روزانہ کیے جا رہے ہیں اور اب تک 312 میں سے 287 مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارا ہدف ہے کہ کوئی مریض پیسے کی وجہ سے واپس نہ جائے اور ہم اس مہم کو اگلے 15 دن تک جاری رکھیں گے۔‘‘